# روزنامہ رحمان ایکسپریس دہلی

E-mail.:rehmanexpressdaily@gmail.com

दैनिक रहमान एक्सप्रेस REHMAN EXPRESS Daily

THURSDAY, 27 MARCH 2025 | Vol.:08 Issue:235 | R.N.I.No DELURD/2017/72701 | ₹2 قیمت: | صفحات:8 | جمعرات، ۲۷، مارچ 2025 بمطابق، ۲۵، رمضان المبارک ۱۴۴۶ھ


# سنبھل میں فرقہ وارانہ ماحول برقرار

## 'الوداع جمعہ یا عید کی نماز نہ سڑک پر ہوگی اور نہ ہی کسی مکان کی چھت پر'، ایس ڈی ایم کی سخت ہدایت

سنبھل، 26، مارچ (ایجنسی) الوداع جمعہ اور عید کی نماز کے پیش نظر بدھ (26 مارچ) کو سنبھل میں امن کمیٹی کی ایک اہم میٹنگ ہوئی۔ یہ میٹنگ صدر ایس ڈی ایم کی صدارت میں ہوئی۔ میٹنگ میں اے ایس پی شری چندر اور سی ای او انوج چودھری بھی موجود تھے۔ اس موقع پر ایس ڈی ایم نے مسلمانوں سے واضح لفظوں میں کہا کہ عید اور الوداع جمعہ کی نماز کسی بھی صورت میں نہ تو سڑکوں پر ہوگی اور نہ ہی مکانوں کے چھتوں پر۔ ایس ڈی ایم نے اس روک کی وجہ یہ بتائی کہ عین ممکن ہے نماز کے وقت کافی لوگ جمع ہو جائیں اور چھت دھنس جائے۔ ایس ڈی ایم نے یہ بھی کہا کہ جامع مسجد کے چبوترے کے باہر بھی نماز پڑھنے کی اجازت نہیں ہوگی۔ پیس کمیٹی کی میٹنگ میں شامل سنبھل سی او انوج چودھری نے کہا کہ جشن کے ماحول میں اگر کسی قسم کی کوئی افراتفری ہوتی ہے تو اس کا خمیازہ دونوں فریق کو بھگتنا پڑے گا۔ انہوں نے کہا کہ ہم غیر جانبداری کے ساتھ کام کرتے ہیں اس لیے کوئی اسے ذاتی طور پر نہ لے، اور نہ ہی اس پر سیاست کرے۔ انہوں نے مثال دیتے ہوئے کہا کہ سنبھل کو چھوڑ کر کسی بھی ضلع میں گزشتہ 3 مہینوں کے اندر کوئی فساد نہیں ہوا ہے۔ یہاں جو فسادات ہوئے ہیں اس میں کتنے لوگ تھے، یہاں پر موجود سبھی لوگوں کو معلوم ہے۔ وہی لوگ جیل بھیجے جا رہے ہیں جن کے خلاف ثبوت ہے۔ ایسا نہیں ہے کہ کسی کو بغیر ثبوت کے جیل بھیج دیا گیا ہے۔ میٹنگ میں سنبھل سی او انوج چودھری نے آپسی بھائی چارے کے حوالے سے کہا کہ اگر آپ کو عید کی سوئیاں کھلانی ہیں تو آپ کو بھی ہماری گجیا کھانی پڑے گی۔ من میں کڑواہٹ لے کر آپ بھائی چارے کی بات نہیں کر سکتے۔ بھائی چارے کی بات تو تبھی ہو سکتی ہے، جب دونوں جانب سے منہ میٹھا ہو۔ انہوں نے اس موقع پر اپنے ہولی والے بیان کو بھی دہرایا۔ انھوں نے کہا کہ ہندوؤں کی ہولی سال میں ایک بار آتی ہے اور آپ کا جمعہ ہر ہفتہ آتا ہے۔ اس لیے جو بیان دیا گیا ہے اس میں کچھ بھی غلط نہیں ہے۔ اگر کسی کو غلط لگتا ہے تو وہ عدالت جا سکتا ہے اور اس کے لیے انہیں سزا بھی دلوا سکتا ہے۔ ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ ملک و سماج میں آپسی بھائی چارے کو قائم رکھنے کے لیے سبھی کو بڑا دل دکھانا ہوگا۔

## نربھیا فنڈ بند نہیں ہوا: انا پورنا دیوی

نئی دہلی، 26 مارچ (یو این آئی) خواتین اور بچوں کی بہبود کی مرکزی وزیر انا پورنا دیوی نے بدھ کو راجیہ سبھا میں کہا کہ نربھیا فنڈ بند نہیں ہوا ہے اور اس کے تحت 49 اسکیمیں ابھی بھی چل رہی ہیں۔ مرکزی وزیر نے یہ بات وقفہ سوالات کے دوران ایک ضمنی سوال کے جواب میں کہی۔ انہوں نے کہا کہ اس فنڈ کے لیے فنڈز کی کوئی کمی نہیں ہے کیونکہ ضرورت کے مطابق فنڈز دیے جاتے ہیں۔ اس فنڈ کے تحت ون اسٹاپ سنٹر بھی چلائے جا رہے ہیں۔ اس وقت ملک میں 812 مراکز کام کر رہے ہیں اور اب تک ان مراکز سے 10 لاکھ سے زیادہ خواتین مدد حاصل کر چکی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مصیبت زدہ یا متاثرہ خواتین اس سنٹر میں ابتدائی طور پر پانچ دن قیام کر سکتی ہیں اور اگر ضرورت ہو تو قیام کی مدت میں 10 دن کا اضافہ بھی کیا جاتا ہے۔ اب اس کے لیے 7713 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں، جس میں سے 76 فیصد رقم پہلے ہی خرچ ہو چکی ہے۔

## سپریم کورٹ نے مبینہ ہنی ٹریپ کیس کی سی بی آئی سے جانچ کی مانگ کرنے والی عرضی کو کیا خارج

نئی دہلی، 26 مارچ (یو این آئی) سپریم کورٹ نے کرناٹک کے ایم ایل ایز، سیاسی لیڈروں اور ججوں کے مبینہ ہنی ٹریپ کی سی بی آئی جانچ کی مانگ کرنے والی عرضی کو پیر کو خارج کر دیا۔ جسٹس وکرم ناتھ کی سربراہی میں جسٹس سنجے کرول اور جسٹس سندیپ مہتا پر مشتمل بنچ نے بنے کمار سنگھ کی اس درخواست کو مسترد کر دیا، جس نے سپریم کورٹ یا سپریم کورٹ کے ریٹائرڈ جج کی سربراہی میں ایک کمیٹی کی طرف سے جانچ کی نگرانی کا مطالبہ کیا تھا۔ پٹیشن میں کرناٹک کے امداد باہمی کے وزیر کے این راجنا کے حالیہ تبصروں کا حوالہ دیا گیا، جنہوں نے 20 مارچ کو دعویٰ کیا کہ تقریباً 47 اعلیٰ شخصیات بشمول سیاستدانوں کو ہنی ٹریپ کی کوششوں میں نشانہ بنایا گیا۔ درخواست گزار نے استدلال کیا کہ اس طرح کے واقعات عدالتی آزادی پر سمجھوتہ کر سکتے ہیں اور ججوں کو غیر ضروری اثر ڈال سکتے ہیں، اس طرح ان کی غیر جانبداری سے فرائض ادا کرنے کی ان کی صلاحیت متاثر ہو سکتی ہے۔ پٹیشن میں کہا گیا ہے کہ ''بیرونی اثر ورسوخ سے متاثر عدلیہ ایگزیکٹو اور قانون سازی کی خلاف ورزی پر پابندی نہیں لگ پاتی۔ اگر ججز بلیک میلنگ کا شکار ہو جائیں تو عدالتیں آمریت، بدعنوانی یا کارپوریٹ لالچ کے خلاف کام نہیں کر سکتیں۔'' بنچ نے درخواست کو یہ کہتے ہوئے مسترد کر دیا کہ اس میں کوئی دم نہیں ہے۔

## تمل ناڈو کے مسائل پر امت شاہ کے ساتھ کوئی اتحاد نہیں ہوا: پلانی سوامی

نئی دہلی/چنئی، 26 مارچ (یو این آئی) آل انڈیا انا دراوڑ منیترا کزگم (اے آئی اے ڈی ایم کے) کے جنرل سکریٹری اور تمل ناڈو کے سابق وزیر اعلی ای کے پلانی سوامی نے بدھ کو نئی دہلی میں مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ سے ملاقات کے ایک دن بعد یہ کہتے ہوئے کہ لوک سبھا کے انتخابات کے بارے میں تمام ممکنہ قیاس آرائیوں کو مسترد کرتے ہوئے کہ اتحاد پر کوئی بات چیت نہیں ہوئی۔ چنئی کے لیے روانہ ہونے سے پہلے نئی دہلی کے ہوائی اڈے پر صحافیوں سے بات کرتے ہوئے مسٹر پلانی سوامی نے منگل کی رات مسٹر شاہ کی رہائش گاہ پر ملاقات کے دوران، انہوں نے ریاست سے متعلق مسائل جیسے کہ امن و امان کی موجودہ صورت حال، دو زبانوں کے فارمولے کے تحفظ، ایس ایس اے اور ایم جی این ای آر جی ایس ایس کی تحقیقات، ایس ایس اے اور ایم جی این ای آر جی ٹی اے کے خلاف ریاست کے لیے فنڈز جاری کرنے جیسے معاملات پر تبادلہ خیال کیا۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے اتحاد کے بارے میں کوئی بات نہیں کی ہے۔ انتخابات میں ابھی ایک سال باقی ہے اور اس وقت کی صورتحال کے مطابق کوئی بھی اتحاد تشکیل پائے گا۔ مسٹر پلانی سوامی کا خیال ہے کہ بی جے پی کے ساتھ تعلقات بحال کرنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا ہے اور اے آئی اے ڈی ایم کے 2024 کے لوک سبھا انتخابات سے قبل قومی جمہوری اتحاد (این ڈی اے) سے باہر ہونے کے بعد مستقبل میں اس کے ساتھ کبھی اتحاد نہیں کرے گی۔ انہوں نے تعلقات کی بحالی کے امکان کو یکسر مسترد نہیں کیا اور مختصراً اشارہ دیا کہ وہ اتحاد کے لیے کھلے ہیں۔ انہوں نے اس بات کا اعادہ کیا کہ اب اتحاد پر بات کرنے کی ضرورت نہیں ہے کیونکہ انتخابات میں ابھی ایک سال باقی ہے۔ انہوں نے کہا کہ نظریہ اتحاد سے مختلف ہے، اتحاد حالات کے مطابق بدلے گا، اتحاد کی بات صرف انتخابات کے وقت ہوگی اور یہ اس وقت کی صورتحال پر منحصر ہے۔

## سپریم کورٹ نے عصمت دری کی کوشش معاملہ میں الہ آباد ہائی کورٹ کے فیصلے پر روک لگائی

نئی دہلی، 26 مارچ (یو این آئی) سپریم کورٹ نے عصمت دری کی کوشش کے ایک معاملہ میں الہ آباد ہائی کورٹ کے فیصلے پر روک لگاتے ہوئے اسے حیرت انگیز اور غیر حساس فیصلہ قرار دیا ہے 11 سالہ متاثرہ لڑکی کے معاملے میں اپنے فیصلے میں الہ آباد ہائی کورٹ نے کہا تھا کہ اس کے پستان کو پکڑنا، اس کی شلوار کی ڈوری کھولنا اور اسے گھسیٹ کر پلیا کے نیچے لے جانے کو عصمت دری کی کوشش نہیں سمجھا جا سکتا۔ عدالت عظمیٰ نے فیصلے کے خلاف جسٹ رائٹس فار چلڈرن کی خصوصی عرضی کو منظور کرتے ہوئے اسے متاثرہ کی نمائندگی کی اجازت دے دی۔ سپریم کورٹ نے حکومت ہند، ریاست اتر پردیش اور اس معاملے سے وابستہ سبھی فریقوں کو نوٹس جاری کیا ہے۔ یہ اطلاع جسٹ رائٹس فار چلڈرن نے یہاں جاری ایک پریس ریلیز میں دی۔ اس معاملے کا ازخود نوٹس لیتے ہوئے جسٹس بی آر گوئی اور جسٹس اے جی مسیح کی ایک ڈویژن بنچ نے ہائی کورٹ کے فیصلے میں ظاہر طور پر نظر آنے والی بے حسی پر سخت اعتراض جتایا اور اس کے مشاہدات کو ''حیران کن اور قانون کی سمجھ سے عاری،'' قرار دیا۔ بنچ نے متنازعہ فیصلے پر سخت اعتراض ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ فیصلے میں کیے گئے کچھ مشاہدات، خاص طور پر پیرا 21، 24 اور 26 کے مندرجات انتہائی غیر حساس تھے۔ بنچ نے کہا کہ اگرچہ فیصلہ چار ماہ کے طویل غور وخوض کے بعد آیا ہے لیکن یہ غیر انسانی اور قانونی اصولوں کے خلاف ہے۔

## فوج کے لیے 6900 کروڑ روپے میں خریدے جائیں گے جدید ترین توپ سسٹم

نئی دہلی، 26 مارچ (یو این آئی) وزارت دفاع نے فوج کو جدید ترین توپوں سے لیس کرنے کے لیے 900,6 کروڑ روپے کے ایک معاہدے پر دستخط کیے ہیں۔ وزارت دفاع نے بدھ کے روز کہا کہ فوج کی توپ خانے کی صلاحیت کو بڑھانے کے لیے 155 ملی میٹر/ 52 کیلیبر ایڈوانسڈ ٹوڈ آرٹلری گن سسٹم اور ہائی موبلٹی گن ٹونگ وہیکلز خریدے جائیں گے۔ اس کے لیے وزارت نے بھارت فورج لمیٹڈ اور ٹاٹا ایڈوانسڈ سسٹم لمیٹڈ کے ساتھ معاہدہ کیا ہے۔ دستخط کے وقت سکریٹری دفاع راجیش کمار سنگھ بھی موجود تھے۔ اس کے ساتھ، موجودہ مالی سال 2024-25 میں اب تک کیپٹل خریداری کے لیے وزارت دفاع کے ذریعے کل 1.40 لاکھ کروڑ روپے کے معاہدوں پر دستخط کیے گئے ہیں۔ معاہدے پر دستخط کے موقع پر توپ نظام کی ترقی میں اہم رول ادا کرنے والے ڈیفنس ریسرچ اینڈ ڈیولپمنٹ آرگنائزیشن کے آرمامنٹ ریسرچ اینڈ ڈیولپمنٹ اسٹیبلشمنٹ کے توپ سسٹم کے پروجیکٹ ڈائریکٹر کو سکریٹری دفاع کی جانب سے نوازا گیا۔ نیا توپ سسٹم پرانی اور چھوٹی کیلیبر کی بندوقوں کی جگہ لے گا، اس طرح ہندوستانی فوج کی توپ خانے کی صلاحیتوں میں اضافہ ہوگا۔ اس گن سسٹم کی خریداری آرٹلری رجمنٹ کی جدید کاری میں ایک اہم سنگ میل ہے جس سے آپریشنل تیاری میں اضافہ ہوگا۔ اپنی غیر معمولی فائر پاور کے لیے مشہور یہ توپ خانے کا نظام فوج کو درستگی اور طویل فاصلے تک مار کرنے کے قابل بنا کر اس کی فائر پاور کو بڑھانے میں اہم کردار ادا کرے گا۔ ہندوستانی فوج کی طرف سے نجی شعبے سے ٹوڈ گن کی پہلی بڑی خریداری ہونے کے ناطے، یہ پروجیکٹ ہندوستانی توپ سازی کی صنعت کو خاص طور پر اور مجموعی طور پر مقامی دفاعی مینوفیکچرنگ ایکو سسٹم کو فروغ دے گا۔ میک ان انڈیا پہل کے مطابق روزگار کے مواقع پیدا کرنے اور اقتصادی ترقی میں نمایاں طور پر تعاون کر کے یہ پروجیکٹ آتم نربھر بھارت کا ایک قابل فخر پرچم بردار ہے۔

## عوام کے مسائل کا فوری اور موثر ازالہ یقینی بنائیں: یوگی

گورکھپور: 26 مارچ (یو این آئی) اتر پردیش کے وزیر اعلی یوگی آدتیہ ناتھ نے بدھ کو جنتا درشن میں تقریبا 200 افراد کی شکایات سنیں اور انہیں ان کے سبھی مسائل کے فوری ازالے کا تیقن دیا۔ یوگی حکومت کے آٹھ سال پورے ہونے کی مناسبت سے منگل کو گورکھپور پہنچے۔ گورکھناتھ مندر احاطے میں جمع لوگوں سے بات چیت کرتے ہوئے وزیر اعلی نے کہا 'فکر مت کیجئے۔ ہر مسئلہ کا حل ہوگا۔ ہم سبھی شکایات کا موثر حل یقینی کرنے کے لئے پرعزم ہیں۔ جنتا درشن میں بڑی تعداد میں خواتین بھی شریک تھیں۔ یوگی نے موجود افراد سے ملاقات کی ان کے شکایات کو سنا ان کی درخواستوں کو متعلقہ افسران کو بھیجا اور انہیں فوری، شفاف اور موثر حل یقینی کرنے کا حکم دیا۔ وزیر اعلی یوگی نے زمین ہڑپنے والوں کے خلاف سخت قانونی کاروائی پر زور دیا اور ہدایت دی کہ لگاتار ہراسانی کے معاملے کی باریکی سے جانچ کی جائے اور جوابدہی طے کی جائے۔ کئی افراد نے طبی علاج کے لئے مالی مدد طلب کی جس پر انہوں نے انہیں تیقن دیا کہ رقم کی کمی ان کے علاج میں روکاوٹ نہیں بنے گی۔ انہوں نے افسران کو اسپتال کے عمل میں اسٹیمٹ بنانے کی کاروائی میں تیزی لانے اور اسے حکومت کو بھیجنے کا حکم دیا۔ جنتا درشن کے دوران اپنے پریوار کے ساتھ آئے بچوں سے وزیر اعلی ملے اور انہیں پیار کیا۔

## وقف ترمیمی بل کے خلاف پٹنہ میں تاریخی احتجاج

# تمام اپوزیشن پارٹیوں کا بل کے خلاف جدوجہد میں حمایت کا عزم

پٹنہ، 26 مارچ (یو این آئی) وقف ترمیمی بل کو مسلمانوں کی وقف جائداد ہڑپنے کی سازش قرار دیتے ہوئے آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کے جنرل سکریٹری مولانا فضل الرحیم مجددی نے کہا کہ یہ بل عدل وانصاف کے تقاضوں کے قطعی خلاف ہے، ہم سب اس ظالمانہ وقف بل کے خلاف ہیں اور واپس لیے جانے تک تحریک چلائیں گے اس عزم کا اظہار انہوں نے آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کے بینر تلے بہار کی تمام ملی جماعتوں کے اشتراک سے منعقدہ احتجاجی دھرنا کی صدارت کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے وزیر اعلیٰ حکومت بہار سے کہا کہ آپ کے گرد کچھ ایسے مسلم دانشور گشت کرتے رہتے ہیں جو آپ کو غلط مشوروں کے ذریعہ گمراہ کر رہے ہیں وہ نہ پارٹی کے وفادار ہیں اور نہ ہی آپ کے، وہ صرف کرسی واقتدار کے حریص ہیں، ایسے چہروں کو پہچانیے اور ہوشیار رہیے اور وقف ترمیمی بل پر اپنے سیکولر موقف کو واضح کرتے ہوئے مرکزی حکومت سے حمایت واپس لیجیے۔ انہوں نے مسلمانوں سے کہا کہ جمعۃ الوداع کے دن سیاہ پٹی باندھ کر اس کالے قانون کے خلاف احتجاج درج کرائے۔ سابق وزیر اعلیٰ بہار اور سابق وزیر ریلوے لالو پرشاد یادو نے کہا کہ ہم ساتھ ہیں ساتھ رہیں گے اور ایک ہو کر لڑیں گے۔ تیجسوی یادو لیڈر آف اپوزیشن حکومت بہار نے کہا کہ مرکزی حکومت جب تک اس بل کو واپس نہیں لیتی ہم اس تحریک میں آپ کے ساتھ برابر کے شریک رہیں گے۔ امیر شریعت بہار، اڈیشہ وجھارکھنڈ حضرت مولانا سید احمد ولی فیصل رحمانی صاحب نے کہا کہ کہ بل کے 44 دفعات ایسے ہیں جن سے وقف کا مقصد فوت ہوتا نظر آرہا ہے، اس سے مسلمانوں کی موقوفہ جائدادوں پر حکومت کے لیے قابض ہونا یا دوسروں کو قابض بنانے کا راستہ کھل جائے گا۔ اس لیے ہم اس بل کو یکسر مسترد کرتے ہیں، دھرنے پر بیٹھے لوگوں نے بیک زبان آواز لگائی، بل واپس لو، واپس لو، دھرنے پر بیٹھے شرکاء ہاتھ میں بینر لیے مہذب نعرے بھی لگاتے رہے۔ انجینئر سعادت اللہ حسینی امیر جماعت اسلامی ہند نے کہا کہ جو سیاسی جماعتیں اس بل کی حمایت کریں گی وہ سیکولر نہیں ہوسکتی کیوں کہ یہ بل براہ راست شریعت میں مداخلت ہے، اس لیے آپ لوگ اپنے علاقہ کے ایم پیز اور ایم ایل ایز کو اس بل کے تعلق سے جوابدہ بنائیے۔ بورڈ کے ترجمان قاسم رسول الیاس نے دھرنے میں شریک لوگوں سے خطاب کیا انہوں نے کہا کہ مرکزی حکومت اب زیادہ ہمارے قوت صبر کا امتحان نہ لے ہم سب کچھ برداشت کر سکتے ہیں لیکن دین وشریعت پر حملہ کو برداشت نہیں کریں گے اور خاموش نہیں بیٹھیں گے۔ حضرت مولانا محمد شمشاد رحمانی قاسمی نائب امیر شریعت بہار، اڈیشہ وجھارکھنڈ نے کہا کہ ان شاء اللہ ہماری آواز پورے ملک میں پہونچے گی۔ محمد ادیب سابق ایم پی نے کہا کہ مرکزی حکومت کے ظلم کی انتہاء ہوگئی جو کہ ناقابل برداشت ہے، مولانا محب اللہ ندوی ایم پی نے کہا کہ مرکزی حکومت نے آئین کو کھلونا بنا کے رکھ دیا ہے، ہم اس دستور کو بچانے کے لیے ہر طرح کی جدوجہد کریں گے۔ ای ٹی بشیر ایم پی نے کہا کہ بہار قربانیوں کے زمین رہی ہے، وقف بل کی واپسی تک یہ لڑائی ہر گلی کوچے میں لڑی جائے گی۔ بھیکو سینت پال بودھ دھرم کے رہنماء نے کہا کہ مرکزی حکومت ہندوؤں اور مسلمانوں کے درمیان نفرت وعداوت کی آگ بھڑکا کر سیاست کی روٹی سینکنے میں لگی ہوئی ہے ہم حکومت سے مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ اس ناٹک کو بند کرے۔ چندر شیکھر آزاد ایم پی نے کہا کہ زندگی ایک بار ملتی ہے بار بار نہیں اور اب فیصلہ کی گھڑی آگئی ہے۔ مولانا محمد ناظم صاحب جنرل سکریٹری جمعیۃ علماء (میم) نے کہا کہ جب تک حکومت بل کو واپس نہیں لے گی ہماری یہ تحریک جاری رہے گی۔ مولانا رضوان احمد اصلاحی صاحب نے کہا کہ بہار سرکار اسمبلی میں اس بل کے خلاف قرارداد پاس کرے۔ مولانا انیس الرحمن قاسمی نائب قومی صدر آل انڈیا ملی کونسل نے کہا کہ مرکزی حکومت اوقاف کی اراضی پر قبضہ کر کے مافیاؤں کے حوالہ کرنا چاہتی ہے، اسی لیے ہم اس بل کی مخالفت کرتے ہیں۔ ان کے علاوہ امارت شرعیہ کے قائم مقام ناظم جناب مولانا مفتی محمد سعید الرحمن قاسمی، مولانا محمد انظار عالم قاسمی، قاضی شریعت امارت شرعیہ ورکن بورڈ، مولانا سہیل اختر قاسمی نائب قاضی شریعت امارت شرعیہ ڈاکٹر انوار الہدیٰ، جمعیت علما بہار، ، مولانا خورشید عالم مدنی، مولانا مفتی محمد انور قاسمی قاضی شریعت دار القضاء امارت شرعیہ رانچی ورکن بورڈ، اختر الایمان صاحب ایم ایل اے، مولانا امانت حسین، مولانا صابر نظامی، محبوب عالم ایم ایل اے، مولانا ابوالکلام شمشی، ادے نارائن چودھری، مفتی حسین احمد قاسمی، مولانا گوہر امام قاسمی، پرتیبھا کماری ایم ایل اے گانگریس، شفیع ایس ڈی پی آئی لیڈر، مولانا سجاد حسین مجیبی خانقاہ مجیبیہ پھلواری شریف، مولانا طارق فردوسی خانقاہ عمادیہ وخانقاہ منیر شریف نے بھی خطاب کیا اور وقف ترمیمی بل کی خطرناکیوں سے دھرنے کے شرکاء کو واقف کرایا۔ اس دھرنے کے اجتماع کی نظامت مولانا مفتی وصی احمد قاسمی نائب قاضی شریعت امارت شرعیہ ورکن تاسیسی بورڈ نے شاندار طریقے سے انجام دیا، وہ وقفہ وقفہ سے نعرے بلند کرواتے رہے کہ یہ بل مسلمانوں کے مذہبی حقوق میں صریح مداخلت ہے، ہم کو یہ بل منظور نہیں ہے۔ دھرنے پر بیٹھے لوگ اس کو دہراتے رہے۔ واضح رہے کہ وقف ترمیمی بل 2024 کے خلاف شہر پٹنہ کے علاوہ بہار، جھارکھنڈ اور مغربی بنگال کے مختلف اضلاع سے ہزاروں کی تعداد میں علماء، دانشور، سیاسی وسماجی خدمتگار مختلف مذاہب، بودھ، سکھ، جین آدی باسی، او بی سی کے نمائندوں نے گردنی باغ کے دھرنا استھل پر دھرنا دے کر احتجاجی نعرے بلند کیے کہ یہ بل آئین ودستور کے بنیادی دفعات کے خلاف ہے، اس سے مذہبی حقوق متاثر ہوں گے اور اوقاف کی جائدادوں پر ناجائز قبضہ ہوگا اس لیے مرکزی حکومت اس بل کو فوراً واپس لے اور سیکولر پارٹیاں خاص کر این ڈی اے کی حلیف جماعتیں جے ڈی یو، ٹی ڈی پی اور ایل جے پی مرکزی حکومت پر دباؤ بنائے کہ اگر وہ اس بل کو واپس نہیں لیتی ہے تو ہم اپنی حمایت واپس لیتے ہیں۔